

سفیر برائے موسمیاتی تبدیلی

دیپانجلی ککاتی



ہلبری کلنٹن اور ٹوڈا سٹرن

..... ہرگز رتے سال کے ساتھ موسمیاتی مسئلہ اور بھی زیادہ وسیع اور شدید ہو جاتا جا رہا ہے..... ہمیں ایک دوسرا سے کو مورد ازام قرار دینے کے بجائے، سیارہ زمین کو لاحق ایک مشترکہ خطرے کا سامنا کرنے کے لئے تھد ہو جانا چاہئے کیونکہ اتحاد و اتفاق ہی واحد راہ نجات ہے۔



مزید معلومات کے لئے:

بو ایس کلانٹ ایکشن سہیو زمین میں ٹوڈا سٹرن کے کلیدی ریمارکس

<http://www.state.gov/g/oes/rls/remarks/2009/119983.htm>

نسی توانائی برائے امریکہ

امریکہ کے لئے تو انائی منصوبہ کے نکات:

- آنے والے دس برسوں میں ۱۵۰ ملین ڈالر خرچ کر کے ۵ ملین نوکریاں مہیا کرنے کے لئے ڈائی کوششوں کی مدد کرنا تاکہ شفاف تو انائی والا مستقبل قیمتی کیا جاسکے۔
- دس سال میں اس سے زیادہ پڑوں کی بچت کر لی جائے جتنا اس وقت مشرق و سطی اور ویز نوکلا سے درآمد کیا جاتا ہے۔
- ۲۰۱۵ تک دس لاکھ پلگ ان ہائیڈ کاریں ہیاتی جائیں جو ایک لیٹر میں ۲۵ کلو میٹر کا سفر طے کرتی ہیں اور یہ کاریں امریکہ میں ہی ہیاتی جاتی ہیں۔
- امریکہ میں استعمال ہونے والی بکھلی کی دس فیصد پیداوار کو ۲۰۱۲ اور ۲۵ فیصد کو ۲۰۲۵ تک روپیہ تسلی سو ریز سے حاصل کرنے کو مکن بنانا۔
- تمام امریکی کارخانوں میں ایک کیپ اینڈ ٹریڈ پروگرام تائف کرنا تاکہ ۲۰۵۰ تک ۸۰ فیصد گرین ہاؤس گیسوں میں تخفیف کی جاسکے۔

http://www.barackobama.com/pdf/factsheet_energy_speech_080308.pdfwww.whitehouse.gov

دریجہ:

ارجنٹینا میں اقوام متحده کے اجاجلوں میں موسمیاتی تبدیلی پر ہونے والے مباحثوں میں وہ اس کے ساتھ موسمیاتی مسئلہ اور بھی تھا۔ انہوں نے کہا، ”موسمیاتی تبدیلی پر قابو پانے کے لئے لازمی طور پر علمی معیشت کی اساس کو انتظامی کاربن ڈائی اسکاؤنٹ کے بجائے ایک اسی تو انائی پر قائم کرنا ہو گا جس میں کاربن کا متر استعمال ہو۔“ ۱۹۹۹ سے ۲۰۰۱ تک، اسٹرن، اقتصادی اور مالی مسئللوں پر امریکی ٹریزیری سکریٹری کے مشیر کار رہے۔ انہوں نے وزارت کی مالی وظہر گنalf حکومت عملی کی مگر ان کا فریضہ بھی اختام دیا۔ حال میں وہ واشنگٹن میں ایک قانونی فرم، ولریل کے شریک کار اور سٹرن فار امریکن پر گریس تحکیک میںکے سینٹر فور ہے۔

اسٹرن کی تقریری نے ایک پلچل پر بار کرو دی۔ بروکس انسٹی ٹیوشن کے سینٹر فیلو اور فریم فرم آئل کے صنف، ڈیوڈ سینڈبلو نے واشنگٹن پوسٹ میں تحریر کیا، ”آج کے دن نے امریکہ کی موسمیاتی ڈپلومی میں ایک نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے۔“ متعلق پالیسی وضع کرنے میں بھی قائد رہا اداکریں گے۔

امریکی وزیر خارجہ بلیر کلنٹن نے جزوی میں اسٹرن کی تقریری کے موقع پر کہا، ”آج ایک سفیر خصوصی کی تقریری کے ذریعہ ہم ایک خاموش پیغام دینا چاہتے ہیں کہ امریکہ عالمی موسمیاتی تبدیلی پر طویل تجویز اور گہری مہارت رکھتے ہیں۔“

اسٹرن نے ۱۹۹۰ کی دہائی میں، موسمیاتی تبدیلی کے تین مل کا کشن انتظامی کی کاوشوں میں تعاون دیا تھا۔ انہوں نے کیوٹ، جیلان اور یونیورسٹیز،

مہارت تاثر رکھنے والی اس عبوری شخصیت نے اپنے کام کا آغاز انتظامی سرعت سے کیا۔ فروری میں، اسٹرن نے کلنٹن کی معیت میں ایشیا کا دورہ کیا جاں انہوں نے قائد رہنے والے اہل کاروں کے ساتھ موسمیاتی تبدیلی پر سیر حاصل فٹگو۔ یہاں کا پہلا غیر ملکی دورہ تھا۔ چین میں ہائی یا گنگ گوگ بکھلی پلاٹ کے درے کے دروازے، اسٹرن نے کہا، ”..... صاف سحری تو انائی پر میں معیشت کو پروان چڑھانے کا متعین مختص اقتصادی ترقی سے اسے ہم آہنگ کرنا ہی نہیں ہے؛ ایسا اس لئے بھی ضروری ہے کہ ایک ایسی معیشت وجود میں آئے جو آج بھی مسابقت کے اولکل بھی مسابقات کے لئے تیار ہو۔“

ماج میں، موسمیات سے متعلق امریکی اقدامات کے موضوع پر منعقدہ مذاکرے میں انہوں نے وہ اصول پیش کئے جو دو کبری میں ڈنارک میں موسمیاتی تبدیلی پر ہونے والے اقوام متحده اجاجلوں میں اور اس کے بعد ہونے والے اجاجلوں میں امریکی نظریے کی تائیدی کریں گے۔

امریکی وزارت خارجہ کی جانب سے پیش یوم ارض ۲۰۰۹ کا پوستر، اسے ڈائین وولورن نے ڈیزاٹ اور ڈوگالڈ اسٹرن نے بنایا کیا ہے۔

